© rasailojaraid.com

بھی اس سے ناخوش رہتے ہیں، کیونکہ رشوت نہ لینے والے کی وہ چند تنخواہ وہ مدہی رہتی ہے اور ایسا شخص جو رشوت نہیں لیتا، کو دفتر کے چپراسی پانی تک پلانا بھی گوارہ نہیں کرتے جبکہ اس کے برعکس رشوت لینے والا اپنے افسران بالا کو بھی خرید لیتا ہے۔ چنانچہ اندریں حالات میں آپ سے گذارش کروں گا کہ آپ رشوت ستانی کے خلاف اپنے مجلہ میں مضمون لکھیں اور ایک تحریک چلائیں کہ ملک اور قوم سے رشوت ستانی دور کی جائے۔ اس کے نقصانات مذہبی نقطۂ نظر سے بیان کریں۔ رشوت خوروں کو عذاب الٰہی سے ڈرائیں۔

شیخ محمد اسلم۔ ایم۔ اے۔ انگلش و اردو
اے ایم آئی ٹی (لندن) شاہدرہ ٹاؤن
لاہور

●

جمعیۃ العلماء کی حکومت اور امید کی شمعیں | سرحد میں شراب پر پابندی کی خبر پڑھ کر بے حد مسرت کا احساس ہوا۔ اس ایک معتدل اور جرأت افروز قدم نے کتنی ہی روشن منزلوں کی طرف نگاہوں کا رخ موڑ دیا ہے۔ یقین جانیے لاتعداد دلوں میں امید و اطمینان کی کتنی ہی شمعیں روشن ہوگئی ہیں۔ مدت کے بعد اس خطۂ زمین کے ایک گوشے میں علماء کرام کے اقتدار کا تخت بچھا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ لوگ اس مسندِ زرنگار پر حق و صداقت اور اسلام کی ضیائے عالم تاب کی حکمرانی دیکھنا چاہتے ہیں۔ صوبہ سرحد میں علم و فضل کی عظمتیں ایک دور امید و آزمائش کی کربلا سے گذر رہی ہیں اگر وہاں ایک اسلامی معاشرہ کے خدوخال واضح اور نمایاں ہوں گے تو ناممکن نہیں کہ لامذہبیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے قدم رک جائیں۔ موجودہ نسل، جس کے دل و دماغ، تشکیک کے کانٹوں سے بری طرح مجروح ہیں۔ اسلام کے بنیادی اصولوں کو عملی صورت میں جلوہ گر دیکھنا چاہتی ہے۔ اس دیرینہ تشنگی کی سیرابی کا شرف پہلی بار صوبہ سرحد کو ملا ہے۔

آپ حضرات کی راہ میں رکاوٹوں اور مشکلات کی لاتعداد دیواریں کھڑی ہیں۔ ہمارے معاشرے کا مرض اتنا قدیم اور پہلودار ہے کہ اس کو ایک صحت مند قالب میں منتقل کرنا کار آسان نہیں لیکن اگر اللہ تعالیٰ کو اپنے دین کی سربلندی منظور ہے تو آپ بزرگوں کی کوششوں میں وہ ضرور برکت و سعادت کی رنگینی شامل فرمائے گا۔ مجھے معلوم ہے کہ موجودہ حکومت کو نامعلوم کتنی دشواریوں سے گذر کر اپنی منزل تک جانا ہے۔ لیکن بقول علامہ اقبالؒ ؎

کہ خونِ صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا!

لیفٹیننٹ کرنل شبیر محمد شاد۔ سیالکوٹ

© rasailojaraid.com